ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com | dailydhartiajk@gmail.com

روزنامہ

کشمیر دھرتی

راولاکوٹ

چیف ایڈیٹر: عابد صدیق | ایڈیٹر: اعجاز قمر

جلد02	ہفتہ 11 فروری 2023ء، 19 رجب المرجب 1444ھ، 27 ماگھ 2079 ب	صفحات04 / قیمت15روپے	شمارہ نمبر348

ونیورسٹی آف پونچھ راولاکوٹ کے قوانین کا حتمی جائزہ، سینیٹ باضابطہ منظوری دے گی

ڈاکٹر فقیر حسین کی سربراہی میں قائم اعلیٰ سطح کی جائزہ کمیٹی کا ہوم اکنامکس یونیورسٹی لاہور میں اجلاس، قانونی ماہرین کی شرکت

جامعہ میں گڈ گورننس اور قانون کی بالادستی کیلئے قوانین کا غیر مبہم اور واضح ہونا ضروری، وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر کا اظہار خیال

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے قوانین کا جائزہ لینے کیلئے سینیٹ کی قائم کردہ اعلیٰ سطح کی جائزہ کمیٹی کا دوسرا اجلاس یونیورسٹی آف ہوم اکنامکس ''لاہور'' میں منعقد ہوا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر کنول آمین کی میزبانی اور کمیٹی کے سربراہ، سپریم کورٹ کے سابق رجسٹرار اور جامعہ پونچھ کے سینیٹ ممبر ڈاکٹر فقیر حسین کی زیر صدارت اجلاس میں وائس چانسلر جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف

(بقیہ 2 3 صفحہ 3 0 پر)

لاہور، ڈاکٹر فقیر حسین کی زیر صدارت جامعہ پونچھ راولاکوٹ کی قوانین جائزہ کمیٹی کا اجلاس، وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر اور دیگر بھی شریک ہیں

پر فارمنس)، جامعات کیلئے قوانین (Statutes) کی تیاری کے ماہرین سابق رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر محمد خالد خان، پنجاب یونیورسٹی کے سابق خزانہ دار مسٹر راؤ شریف، ڈین بیسک سائنسز و رجسٹرار جامعہ پونچھ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان، ڈین ایگریکلچر پروفیسر ڈاکٹر ناصر رحیم، ڈین مینجمنٹ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین، ڈین میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق، ڈپٹی ٹریژرر مرتضیٰ انور اور ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ عدنان جاوید نے شرکت کی۔ اجلاس میں جامعہ پونچھ کے قوانین کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا اور اہم قانونی پیچیدگیوں پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے جامعہ کے واضح اور غیر مبہم قوانین کی اہمیت پر زور دیا اور واضح کیا کہ جامعہ میں قانون کی بالادستی اور جمہوری روایات کے فروغ کیلئے غیر مبہم اور واضح قوانین کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ ہم جامعہ پونچھ میں واضح اور غیر مبہم قوانین کے ذریعے گڈ گورننس کو یقینی بنائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم آئینی اور قانونی ماہرین کی رہنمائی میں ایسے قوانین تیار کر رہے ہیں جو دیگر جامعات کیلئے بھی مثال ہونگے۔ واضح رہے کہ جامعہ پونچھ راولاکوٹ کے قوانین (Statutes) کی منظوری گزشتہ 10 سال سے التواء کا شکار تھی۔ قوانین میں ابہام کے باعث تقرریوں اور دیگر امور پر عدالتی حکم امتناعی جیسے مسائل کا سامنا تھا۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ذکریا ذاکر نے مسئلے کی سنگینی کے باعث جامعہ کے سینئر اساتذہ پر مشتمل کمیٹی قائم کی جس نے قوانین کا مسودہ تیار کر کے سینیٹ میں پیش کیا۔ جامعہ پونچھ کی سینیٹ نے اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کی جو تیار کیے گئے قوانین کا شق وائز جائزہ لیکر حتمی منظوری کیلئے جامعہ پونچھ کی سینیٹ میں پیش کرے گی۔